## سوال

(543) والدہ کا ناراض فوت ہونا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بچپن میں اپنی والدہ سے لڑتی جھگڑتی رہتی تھی، جب وہ فوت ہوئی تو مجھ سے ناراض تھی، مجھے اس بات کا بہت افسوس رہتا ہے، اب مجھے اس گناہ کی تلافی کے لئے کیا کرنا چاہیے۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچپن میں اکثر ایسا ہوجاتا ہے کہ بچے اپنے والدین سے لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں، کیونکہ اس عمر میں بچوں کو شعور نہیں ہوتا، وہ کم عمری کی وجہ سے کم عقلی اور جہالت کا شکار رہتے ہیں۔ امید ہے کہ اس عمر میں ایسی کوتاہی قابل مؤاخذہ نہیں ہوگی۔ ہاں صاحب شعور ہونے کے بعد والدین کو ناراض کرنا بہت بڑا جرم اور گناہ ہے۔ ماؤں کے متعلق خصوصی طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ماں کی نافرمانی سے اجتناب کیا جائے۔ اگر والدہ ناراض فوت ہوئی تو اس کے لئے دو کام کرنے سے اس گناہ کی تلافی ہو سکتی ہے:

1 اللہ تعالیٰ سے اس گناہ کی معافی طلب کی جائے اور اس کے حضور توبہ و استغفار کا نذرانہ پیش کیا جائے، توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ بڑے بڑے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ امید ہے توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ یہ گناہ بھی معاف کرے گا۔

2 والدہ کی طرف سے صدقہ و خیرات کیا جائے اور اس کے حق میں دعائے مغفرت کی جائے، یہ ایسے کام ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے گناہوں کی تلافی کر دیتا ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مذکورہ گناہ بھی معاف کر دے گا۔

انسان کو والدین کے سلسلہ میں بہت حساس رہنا چاہیے، ان کی اطاعت و فرمانبرداری کو حرز جاں بنانا چاہیے اور ان کی نافرمانی سے حتی الوسع اجتناب کیا جائے، والدین اگر کافر بھی ہوں تو بھی ان کا حق الخدمت ساقط نہیں ہوتا۔ قرآن میں اس کی صراحت ہے۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد4۔ صفحہ نمبر:470**

**محدث فتویٰ**